بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمدیہ غزل

زاہد سعید۔ طالب علم مدینہ یونیورسٹی

دیا ہے مجھ کو یہ انعام بے بہا تُو نے
کہ میرے دل کو کیا درد آشنا تُو نے

جنون و جستجو و شوق بے نوا کو مرے
دیا سلیقہ اظہار مدّعا تُو نے

زیان و سُود کے ہر غم سے بے نیاز کیا
پلا کے مجھ کو مئے تاب ساقیا تُو نے

دوائے درد کی اب مجھ کو کوئی چاہ نہیں
کیا ہے درد کی لذّت سے آشنا تُو نے

ہجوم کرب و بلا میں بھی مسکراتا ہوں
تو اس لیے کہ دیا تاب و حوصلہ تُو نے

اسیر میرا کیا ہے جہاں کو ، کر کے مجھے
شریکِ بزم غلامانِ مصطفیٰ تُو نے

کچھ اِس ادا سے گرفتار دام مجھ کو کیا
جہاں کے سارے دکھوں سے کیا رہا تُو نے

سعیدؔ لائق الطاف تو نہ تھا لیکن
ترا کرم کہ اُسے معتبر کیا تُو نے